اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

Start with the summary of the answer as introduction

اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "امن سلامتی" کے ہیں لفظ اسلام تین حروف سے مل کر بنا ہے: س، ل، م یہ عربی زبان کے جس بھی لفظ کو بناتے ہیں اس کا مطلب امن اور سلامتی ہوتا ہے۔
اسلام کا دوسرا نام "دین حنیف" ہے۔ حنیف کے معنی **موحد** کے ہیں یعنی خدا ایک ہے۔ اسلام کا دوسرا لفظی معنی بھی ہے اور وہ ہے **اطاعت** کرنا۔ یعنی اللہ کی اطاعت کرنا۔ اسلام کا تیسرا معنی **سپرد کرنا** ہے۔ جس کا مطلب خود کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا ہے۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی "اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا" ہیں۔ یعنی اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر دینا اسلام کہلاتا ہے۔

اسلام کے شرعی معنی:

شریعت میں اسلام مراد ہے کہ "وہ اپنی مرضی سے، اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا" سورۃ البقرہ آیت نمبر 256 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

مفہوم: "دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے"

Try to add the Arabic of quranic Ayat

Attempt this part by giving subheadings

M T W T F S DATE:

اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں۔

مفہوم:

"تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور ہمارا دین ہمارے لیے ہے"

(سورۃ الکافرون 109:06)

اسلام میں کسی قسم کی زبردستی نہیں ہے۔

حضور اکرم ﷺ کے مطابق اسلام کی تعریف:

حدیث جبرائیلؑ:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے ایک اللہ اور اس کے رسولؐ کی گواہی دینا اور دوسرا ارکان اسلام پر عمل کرنا"

جہاں حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ اور خود کی اطاعت پر زور دیا ہے وہیں ارکان اسلام مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج پر عمل کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔

حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں

"مومن اور کافر میں فرق قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔"

(حدیث)

سکالرز کے مطابق اسلام کی تعریف:

چند معروف سکالرز کے مطابق اسلام کی تعریف مندرجہ ذیل ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ:

ڈاکٹر حمید اللہ کے "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمدؐ پر نازل ہوا"۔

امام غزالیؒ:

امام غزالیؒ کے مطابق "اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے ایک حقوق اور دوسرا حقوق العباد"

مولانا صدر الدین اصلاحیؒ:

مولانا صدر الدین اصلاحیؒ کے مطابق اسلام "عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے"

اس بات کی پیشگوئی اس سے بھی ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مکی سورتوں میں عبادات سے پہلے عقائد کا ذکر کیا ہے۔

اسلام ایک سچا دین ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ذریعے حضور اکرمؐ کو بتایا ہے جو ہم تک پہنچا اور آج تک موجود ہے۔

M T W T F S DATE:

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کسی محدود وقت یا محدود جغرافیائی حدود کے لیے نہیں آیا۔ اسلام کی چند نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) توحید کا منفرد تصور۔
(ii) رسالت کا تصور۔
(iii) مکمل ضابطہ حیات۔
(iv) انسانی عظمت کا تصور۔
(v) انسانیت کا فروغ۔
(vi) مکمل توازن کا تصور۔
(vii) تغیر و ثبات کا تصور۔
(viii) دین و دنیا کی حدود۔
(ix) سادہ اور عقلی مذہب۔
(x) دائمی ہدایت کا سرچشمہ۔

توحید کا منفرد تصور:

اسلام توحید کا منفرد تصور پیش کرتا ہے۔ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی واحدانیت ہے۔ اور یہ کلمہ طیبہ کا پہلا جزو بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ اخلاص میں ارشاد فرماتا ہے۔

مفہوم:

"کہہ دو کہ اللہ ایک ہے اور وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اور کوئی اس کے برابر کا نہیں ہے"

(سورۃ اخلاص ۱-۴)

One reference is enough for a single argument

M T W T F S DATE:

سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

"اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ اللہ ہی ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ پھر تم کدھر بھٹکتے جا رہے ہو"
(سورۃ الانعام ۹۲)

دنیا کا سارا نظام اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق چل رہا ہے۔ کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے کا ثبوت دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
علامہ شبلی نعمانیؒ نے اپنی کتاب سیرالنبیؐ میں ارشاد فرمایا ہے۔
"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
(حدیث نبویؐ)

ایک اور جگہ علامہ شبلی نعمانیؒ نے حدیث بیان کی ہے کہ

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے جس میں داخل ہونے کا پہلا دروازہ اسلام ہے"
(حدیث نبویؐ)

Keep the description of a single heading brief

CamScanner

M T W T F S DATE:

رسالت کا تصور:

اسلام میں جہاں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا حکم دیا گیا ہے وہاں حضور اکرمؐ کی اطاعت کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ حضور اکرمؐ کو اللہ کا نبی ماننا اور آپؐ کو خاتم النبیین ماننا اسلام میں داخل ہونے کی بنیادی شرائط میں شامل ہے۔

سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مفہوم:

"محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبیین ہیں"

(سورۃ الاحزاب ۴۰)

حضور اکرمؐ آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے۔

"میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے جن کا مقصد خدا کی تعلیمات لوگوں تک پہنچانا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں حضور اکرمؐ کو دنیا میں بھیجا اور ان پر ہی مکمل کتاب قرآن مجید نازل کی جو مکمل دین ہے۔ آپؐ پر دین مکمل کر دیا گیا۔ اس لیے آپؐ کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ اور یہ کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ بھی ہے۔

CamScanner

M T W T F S DATE:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

جس نے رسولؐ کی اطاعت گویا
اس نے میری اطاعت کی۔

سورۃ النجم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔
مفہوم،
پیغمبرؐ کبھی بھی کوئی بات خود سے نہیں
کہتا وہ ہمیشہ وہ بات کرتا ہے جو اس
کو اللہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔
(سورۃ النجم 3-4)

حضور اکرمؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا
ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے
"میں تم لوگوں کی طرف معلم بنا کر
بھیجا گیا ہوں"

حضور اکرمؐ کی ذات کو اسوہ حسنہ بنا کر پیش کیا گیا ہے۔
زندگی کے کسی بھی مرحلہ پر کسی بھی پہلو سے متعلق
مکمل ہدایت آپؐ کی ذات اور آپؐ کی سنت پر
عمل کر کے حاصل کی جا سکتی ہے۔

مکمل ضابطۂ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات
ہے۔ یہ انسان کی زندگی کے ہر پہلو سے مطلق رہنمائی
اور ہدایت فراہم کرتا ہے اس میں انسان کی

M T W T F S DATE: ________

انفرادی اور اجتماعی دونوں پہلو سے متعلق مکمل راہنمائی
موجود ہے ۔ انسان کی پیدائش سے لے کر انسان کی
موت تک اس میں مکمل راہنمائی موجود ہے ۔
پیدائش کے بعد بچے کے کان میں اذان دینا ، وفات کے
بعد نمازِ جنازہ کا اہتمام ، عیدوں کی نماز ،
روزہ ، زکوٰۃ کے اصول سب اسلام میں نمایاں
طور پر بیان کر دیئے گئے ہیں ۔ اجتماعی زندگی میں
بھی اسلام انسان کی مکمل راہنمائی کرتا ہے جس میں
چاہے معاشی ہو ، معاشرتی ہو یا سیاسی ہو ہر پہلو
کے بارے میں ہدایت موجود ہے ۔ خاندانی نظام
کا تصور ، میاں بیوی کے حقوق ، والدین کے حقوق ،
ہمسایوں کے حقوق اور یہاں تک کے کاروباری
معاملات کے حل بھی اسلام ہمیں سکھاتا ہے ۔

Use marker for references

”اللہ تعالیٰ نے [illegible]
رکھی ہے“ ۔

اسلام حصولِ علم پر بھی بہت زور دیتا ہے ۔ حضور اکرم ﷺ
ایک حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں
”علم حاصل کرنا ہے ہر مسلمان پر فرض
ہے“

اسلام عدل و انصاف کے بارے میں بھی مکمل ہدایت فراہم
کرتا ہے ۔

M T W T F S — DATE:

انسانی عظمت کا تصوّر:

اسلام نے انسان کو عزت عطا کی ہے۔

اسلام سے پہلے انسان کی عظمت کا کوئی تصوّر نہیں تھا۔ انسان کو خرید و فروخت کو عام سمجھا جاتا تھا۔ عورتوں کی کوئی عزت اور حقوق کا نظام نہیں تھا۔ بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ اسلام کے آنے کے بعد انسان کو ایک عزت دار مقام عطا کیا گیا۔ انسان کو **اشرف المخلوقات** کا درجہ دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد فرماتا ہے۔

مفہوم:

"ہم نے انسان کو عزت عطا کی"

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 30 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

مفہوم:

"جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنانے کا ارادہ کیا تو فرشتوں نے کہا مت پیدا کیجیے یہ زمین میں فساد پھیلائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تم وہ نہیں جانتے جو میں جانتا ہوں۔"

(سورۃ البقرہ 30)

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے حضرت آدمؑ کو سجدہ کروایا۔

انسانیت کا فروغ:

اسلام نے انسانیت کو فروغ دیا۔ انسانیت سے مراد ہے کہ پیدائشی طور پر انسان میں جو خوبیاں ہونی چاہیئے جو بغیر کسی تفریق کے ہوں۔ جیسے دوسروں کی عزت کرنا، بیمار کی تعزیت کرنا، بیمار کی تیمارداری کرنا، بچوں سے پیار کرنا، جانوروں کا خیال کرنا۔ حقوق العباد کا خیال کرنا، گالی گلوچ نہ کرنا، حسد نہ کرنا۔ ماحول کی حفاظت کرنا اور اسلام ہمیں ان سب خوبیوں کو اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ جانوروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"تم زمین والوں پر رحم کرو خدا تم
پر رحم کرے گا"

اسلام میں ماحول کی حفاظت کرنے پر زور دیا گیا ہے۔
ارشاد نبوی ہے۔

"سبز درخت مت کاٹو یہاں تک
کہ تم حالت جنگ میں کیوں نہ
ہو"

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

مفہوم:

"ایک انسان کا قتل ناحق پوری انسانیت
کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچایا
اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

(المائدہ ۳۲:۵)

M T W T F S DATE: ____

مکمل توازن:

اسلام اپنی زندگی میں مکمل توازن قائم کرنے پر زور دیتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور کھاتا بھی ہوں۔ رشتہ داروں کا حق بھی ادا کرتا ہوں۔ اپنی زندگی کے تمام معاملات میں توازن سے کام لیتا ہوں اس لیے تم بھی ایک توازن کے مطابق زندگی گزارو۔

تغیر و ثبات کا تصور:

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے لیکن اسلام میں اجتہاد کی بھی گنجائش موجود ہے یعنی انسان اپنے معاشی، معاشرتی، سیاسی اور تجارتی نظام میں حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ کے احکامات کے دائرہ میں رہ کر کچھ تبدیلیاں کر سکتا ہے۔

دین و دنیا کی حدود:

اسلام جہاں دین پر زور دیتا ہے وہاں دنیا کے معاملات کی بھی راہنمائی کرتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

(حدیث)

M T W T F S DATE:

سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام ایک سادہ اور آسان مذہب ہے۔ اسلام میں زندگی کی پیچیدگیوں کو بہت آسان کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے

مفہوم:

بے شک دنیا و آخرت میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں

اسلام اندھی بہری اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

مفہوم:

"بے شک سب جانوروں میں اللہ کے نزدیک سب سے بدتر جانور وہ ہیں بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے"

(سورۃ الانفال: 22)

دائمی ہدایت کا ذریعہ:

اسلام ہمیشہ کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ ایک نسل سے دوسری نسل تک پیدائش سے لے کر موت تک اور دنیا کے ازل سے ابد تک مکمل راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے بارے میں ارشاد فرمایا

مفہوم: قرآن مجید قیامت تک رہنے والی کتاب ہے

M T W T F S　DATE:

تنقیدی جائزہ،

جارج برنارڈ شاہ اپنی کتاب حقیقی اسلام میں کہتے ہیں کہ اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اسلام میں جو کچھ موجود ہے وہ ہر زمانے کے لیے ہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دنیا میں آج جتنے بھی مسائل موجود ہیں وہ اگر آپ کو سونپ دیے جائے تو یقیناً وہ ان مسائل کا بہترین حل بتائیں گے بالکل خدا کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے۔ محمدؐ کے بارے میں میری پیشگوئی ہے کہ یہ یورپ کی آنے والی نسلوں تک کی مکمل رہنمائی کر سکتے ہیں۔

بے شک اسلام ایک کامل دین ہے۔ اور حضور اکرمؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا۔

مفہوم،

آج دین مکمل ہو چکا ہے اب کسی نبی کی ضرورت نہیں قرآن ایک مکمل کتاب ہے جس میں دنیا کے ہر پہلو اور مرحلے سے متعلق رہنمائی موجود ہے۔

End with conclusion